من نفسي، فما قمت من مقعدي ومن الناس أحد أحب إليّ منه

(موجودہ مسند ابو یعلی میں اس تفصیل کے ساتھ یہ روایت مجھے نہیں مل سکی)۔

جنگی حالات کی وجہ سے حضرت صفیہ کے ذہن میں مسلمانوں ۔ قتی نفرت ضرور ہوسکتی ہے، لیکن رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کی عقیدت کی وجوہ پر الگ سے تفصیل سے لکھا جاسکتا ہے، جس کا آغاز ان کے بچپن کے اس واقعے سے ہوتا ہے جب ان کا والد ایک یہودی سے عالم سے پوچھ رہا تھا کہ کیا یہ واقعی وہی سچے نبی ہیں تو یہودی عالم نے اثبات میں جواب دیا، ظاہر ہے کہ ایک معصوم خالی الذہن بچی کے ذہن میں تو یہ سچائی نقش ہوکر رہ گئی ہوگی۔

زیر تالیف تکملۃ معارف السنن کی اگلی جلد میں، میں نے اس پر مختصراً لکھا ہے۔ یہ ساری بات مجھے یوں یاد آگئی کہ آج مصنف عبدالرزاق (اتفاق سے ان پر بھی تشیع کا الزام موجود ہے) میں الحجاج بن العلاط رضی اللہ عنہ کا واقعہ نظر سے گذر، اجو معمر عن ثابت البنانی عن أنس کے طریق سے مروی ہے۔ لہٰذا ایک تو ابن سعد کی روایت کی طرح مرسل نہیں ہے، اس روایت کی دوسری اہمیت یہ ہے کہ **جعل عتقها صداقها** بھی حضرت انس سے نقل کیا گیا ہے اور یہ روایت بھی حضرت انس سے مروی ہے (پہلے بھی یہ واقعہ غالباً بیہقی کے ہاں دیکھا تھا، لیکن اس پہلو کی طرف توجہ نہیں گئی تھی)۔ واقعہ لمبا ہے، حجاج نے فتحِ خیبر کے فوراً بعد مکے کا سفر کیا تھا، انہوں نے حضرت عباس کو فتح خیبر کی خوش خبری سناتے ہوئے بتایا تھا

واصطفى رسول الله صلى الله عليه وسلم صفية ابنة حيي فأخذها لنفسه، وخيرها بين أن يعتقها وتكون زوجه، أو تلحق بأهلها، فاختارت أن يعتقها وتكون زوجه

(مصنف عبدالرزاق کتاب المغازی حدیث الحجاج بن العلاط)۔

صرف "**أو تلحق بأهلها**" والی آپشن حذف کر دینے سے بات کیا سے کیا ہو جاتی ہے اور رحمۃ للعالمین کی سیرت کا کتنا خوب صورت پہلو نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔

اس مثال سے یہ بھی اندازہ لگایا جاسکتا کہ بعض اہلِ علم کیا یہ کہنا کہ ضروری نہیں کہ جو احادیث احکام میں حجۃ ہوں وہ تاریخ وسیر میں حجت ہو کتنی اہم بات ہے۔ اور یہ کہ جن مراجع کو بعض اوقات غیر اہم سمجھ لیتے ہیں ان سے بھی بہت کچھ مل جاتا ہے۔ والسلام

خیر اندیش

محمد زاہد

جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد

حدیث وعلوم حدیث کے حوالے سے علمی وتحقیقی مقالات ومضامین کا خزینہ

بہ یاد فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی غلام قادرؒ

تحقیقاتِ حدیث

مدیر اعلیٰ: سید عزیز الرحمٰن　　مدیر: طاہر عمر

ساتویں شمارے کے مضامین

صفحات: ۲۲۴　　قیمت: ۲۰۰ روپے

اہم عنوانات

□ سنت۔ضرورت واہمیت □ مکی احادیث سیرت ابن اسحاق میں □ امام مالک بن انسؒ اوران کی کتاب الموطأ □ مولانا خیر محمد جالندھریؒ کے امالی لجامع صحیح البخاری □ اقبال اور حدیث □ فتاویٰ حدیثیہ □ قاموس الحدیث

زاویۂ علم وتحقیق

جامعہ خیر العلوم، خیر پور ٹامیوالی۔ضلع بہاول پور

فون: 0300-7856807،062-2261018